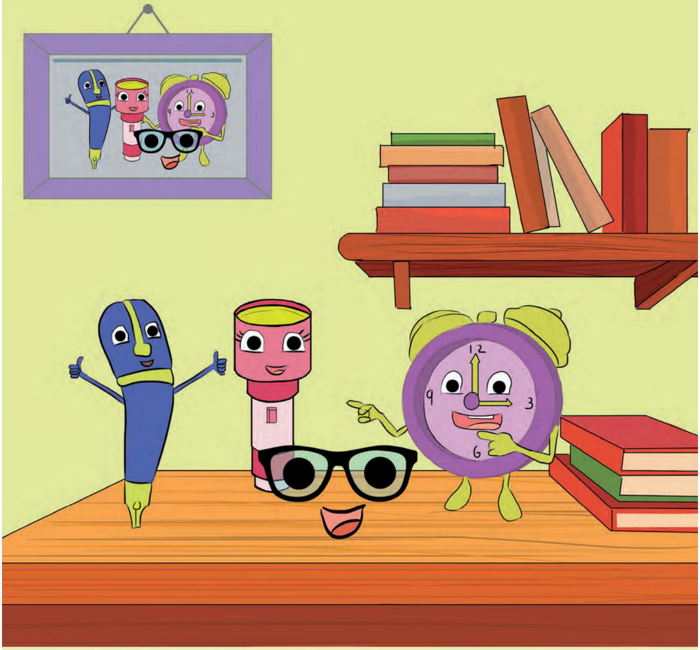

ایک تھی عینک، جس کی گھڑی، ٹارچ اور قلم سے دوستی تھی۔ وہ سب آپس میں مِل کر کھیلتے اور ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے۔ ایک دن عینک بولی، "ہم سب کا اپنا اپنا کام ہے۔" ٹارچ بولی، "ہاں، ہم سب کو اپنی ذمّہ داریوں کا احساس ہونا چاہیے۔"

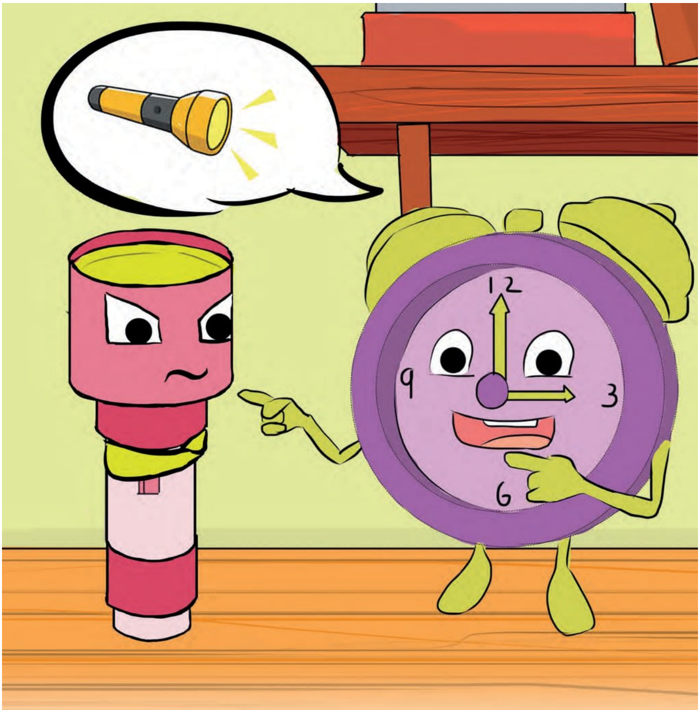

گھڑی بولی، "ٹارچ بی بی! تمھارا کام تو بہت آسان ہے۔ کوئی ایک بٹن دبائے تو ہر طرف روشنی ہو جاتی ہے۔" ٹارچ بولی، "اگر ایسا ہی ہے تو میاں قلم کو بھی کوئی انگلیوں میں تھامے اور لکھتا جائے اُس کے کام میں کیا کمال ہے؟"

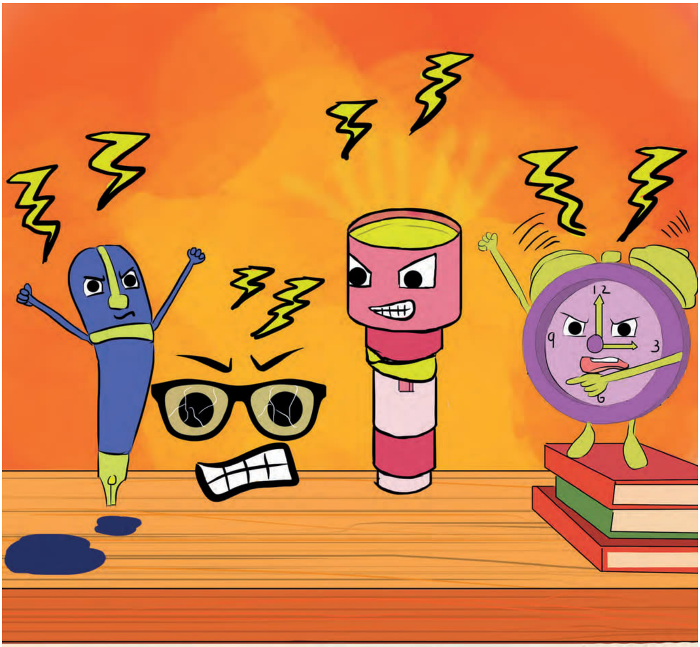

قلم یہ سن کر فوراً بولا، "اگر ایسی بات ہے تو کوئی بھی ناک اور کان پر رکھ لے۔ عینک کا کیا کمال ہے؟ دیکھنا تو انسان کی آنکھوں کا کام ہے۔" یہ سُن کر عینک بہت تلملائی اور بولی، "گھڑی کی بھی تو صرف سوئیاں ہی چلتی ہیں۔ خود گھڑی بیگم مزے سے ایک جگہ ہی رُکی رہتی ہیں۔"

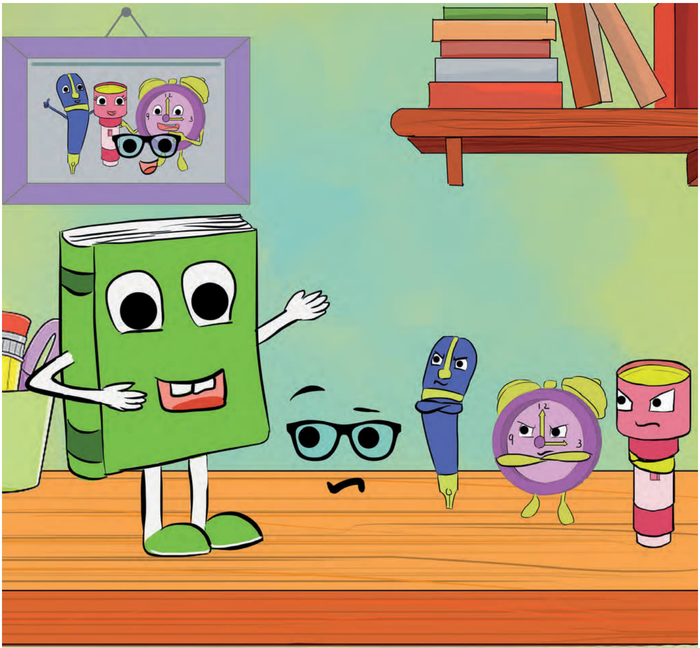

کتاب بولی، "اب قلم سب کو روشنی دے گا۔ گھڑی سب کو راستہ دکھائے گی اور عینک کاغذ پر لکھے گی جب کہ ٹارچ وقت بتائے گی۔" سب کو کتاب کا یہ خیال بہت بھایا اور وہ نئی ذمّہ داریاں ملنے پر بہت خوش ہوئے۔ ہر کوئی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتا تھا۔

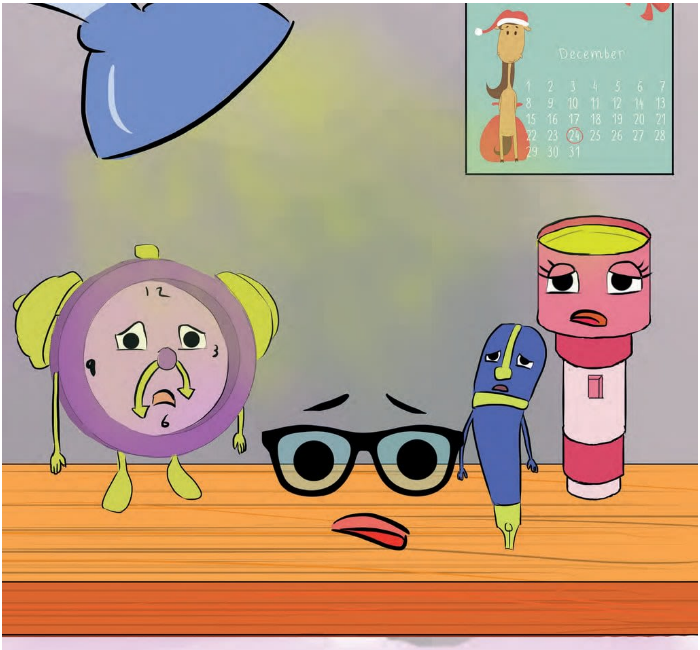


اب ہر ایک کو دوسرے کے کام کرنے پڑے تو۔۔۔ یہ کیا؟ عینک کو لکھنا نہ آیا۔ گھڑی راستہ نہ بتا سکی۔ ٹارچ وقت کیسے بتاتی؟ قلم سے روشنی ہی نہیں نکل رہی تھی۔ سب نے بہت کوشش کی مگر کوئی کامیاب نہ ہوا۔ سب کے سب پریشان ہو کر ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔

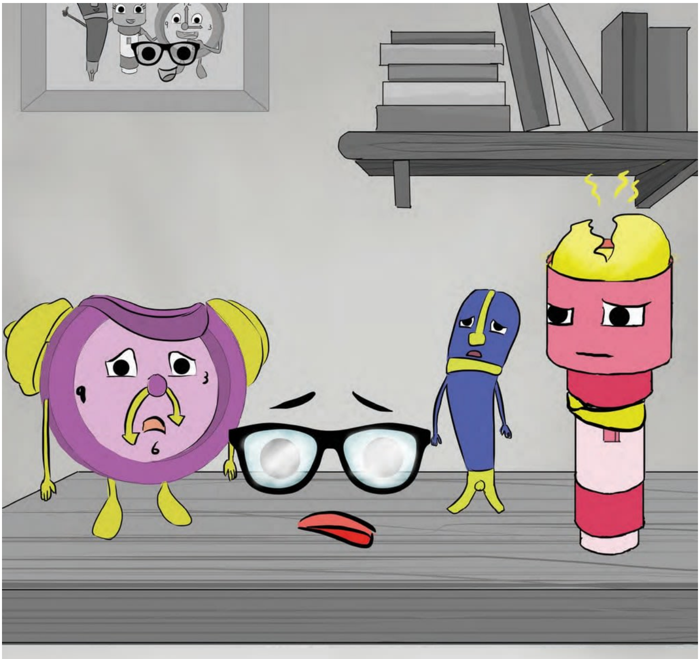

قلم کی نوک ٹوٹ گئی۔ ٹارچ کا بلب فیوز ہو گیا۔ گھڑی کی سوئیاں ٹیڑھی ہو گئیں اور عینک کا شیشہ بھی دُھندلا گیا۔ اپنا کام اور اپنا خیال نہ رکھنے کا انجام اُنھوں نے دیکھ لیا۔ اب سب کو سمجھ آ گئی کہ ہر ایک کے ذمّے جو کام ہے وہ اُسی کے لیے مخصوص ہے اور اُس کی اپنی خاص اہمیت ہے۔

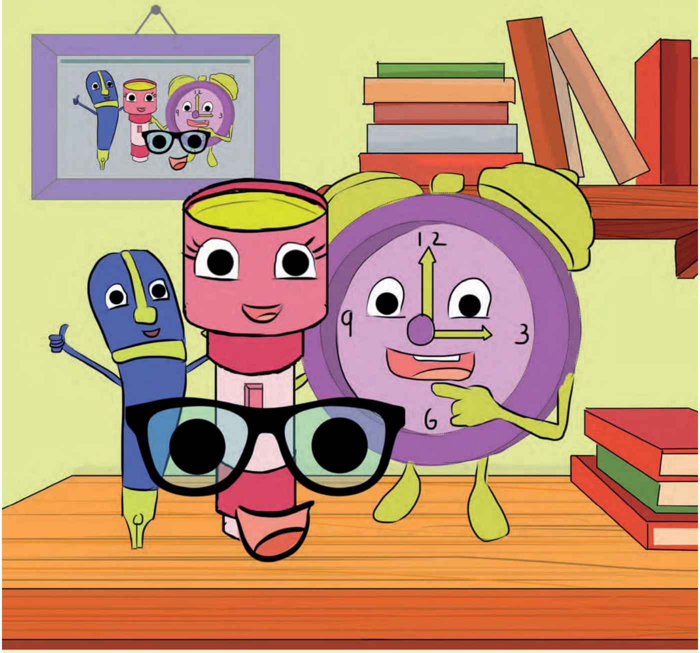

یہ منظر دیکھ کر کتاب بولی، ”دوستو! کوئی کام بھی بُرا یا اچھا نہیں ہوتا لیکن جو چیز جس کام کے لیے بنی ہو، اُس سے وہی کام لینا چاہیے۔ ورنہ یہی انجام ہوگا۔“ کتاب کی یہ باتیں سُن کر سب مان گئے اور مِل کر ہنسنے لگے کہ ہم سب کو خوب سبق ملا۔ سب مِل کر بولے، ”جس کا کام اُسی کو ساجھے“

# بِگ بُکس (BIG BOOKS)
# جماعت اوّل کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اور علاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ نے 2013 میں تدریسی مواد ترتیب دینے کا آغاز کیا تھا۔اس مواد کو تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ نے ابتدائی جماعت اوّل میں استعمال کیا۔ پی-آر-پی نے ان اساتذہ کی دوران تربیت پیش آنے والے تجربات، تدریسی مواد کے حوالے سے درپیش مشکلات کا بغور مشاہدہ کیا۔ ان تمام جائزاتی رپورٹ کا تجزیہ کیاگیا۔ اس کے ساتھ ہی پی-آر-پی کی صوبائی و علاقائی تکنیکی ٹیم کے فیڈ بیک اور درمیانی مدّت میں طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں کا جائزہ پیش کرنے والی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔ان تمام نتائج کی بنیاد پر پی-آر-پی نے جماعت اوّل کے تدریسی مواد کا اعادہ کیا۔ اس مواد کا فیلڈ میں جماعت اوّل کے طلبہ کے ساتھ ٹیسٹ کیا گیا ہے۔

بِگ بُکس اسی تدریسی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں جو جماعت اوّل کے لیے لکھی گئ ہیں۔ یہ کتب روزانہ اساتذہ بلند خوانی کے طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔ ایک بِگ بُک ایک ہفتے کے لیے مختص ہے۔ ہر بِگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیے پڑھنے کی مہارتوں سے متعلقہ سرگرمیاں دی گئ ہیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بُکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہوسکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بُکس
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز
- ارکان کے چارٹس

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئ ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے ۔"

# اساتذہ کے لیے ہدایات

## پہلا دن (بات چیت: پیش گوئی اور سابقہ معلومات)

### پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

- آپ کے خیال میں یہ کہانی کس کے بارے میں ہے؟
- عینک، ٹارچ، گھڑی اور قلم کا آپس میں کیا تعلق ہو سکتا ہے؟

### پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 3 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، عینک غصّے میں کیوں نظر آ رہی ہے؟
- صفحہ نمبر 5 کی تصویر کے بارے میں پوچھیں کہ کتاب ان کو کیا بات بتا رہی ہو گی؟
- صفحہ نمبر 7 کی تصویر پر بات چیت کرتے ہوئے پوچھیں کہ عینک، گھڑی اور قلم کس حال میں ہیں؟

### پڑھنے کے بعد

- اس کہانی کے کرداروں کے نام بتائیں؟
- سب نے اپنے کام آپس میں کیوں تبدیل کیے؟

## دوسرا دن (ارکان کی مشق)

### پڑھنے سے پہلے

- آج آپ نے کون کون سے حروف/ارکان کی آوازیں سیکھیں؟ "خ"
- آج ہم ان آوازوں سے بننے والے الفاظ بھی پڑھیں گے۔ کیا آپ/خ/کی آواز والے الفاظ بتا سکتے ہیں؟ مطلوبہ جواب: خربوزہ، خرگوش، خالہ

### پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 1 میں جملہ "وہ سب آپس میں مل کر کھیلتے اور ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے"۔ پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں ایسا لفظ بتائیں۔ جس میں/خ/کی آواز آتی ہو۔ مطلوبہ جواب : خیال
- طلبہ کے ساتھ تالی بجا کر لفظ کے ارکان الگ الگ کرکے پڑھیں جیسے: خیال /خ/، /یال/
- طلبہ سے پوچھیں "خیال" میں کتنے ارکان ہیں؟ مطلوبہ جواب: دو

## تیسرا دن (ذخیرۂ الفاظ : اردو اور مادری/ماحول کی زبان)

### پڑھنے سے پہلے

سرورق کی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں "عینک" کو کیا کہتے ہیں؟

### پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 4 میں "گھڑی" دکھاتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں "گھڑی" کو کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ نمبر 5 پر رک جائیں اور جملے کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں "کتاب بولی، اب قلم سب کو روشنی دے گا" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔
- صفحہ نمبر8 میں جملہ "کوئی کام بھی بُرا یا اچھا نہیں ہوتا لیکن جو چیز جس کام کے لیے بنی ہو اس سے وہی کام لینا چاہیے" پڑھیں اور طلبہ کو اپنی زبان میں یہ جملہ بولنے کے لیے کہیں۔

## چوتھا دن (چھپے ہوئے تصوّرات)

### پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو بتائیں کہ اب ہم کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ طلبہ کو کتاب کا اگلا اور پچھلا حصّہ دکھائیں۔ سرورق کہانی کا نام، مصنف/مصنفہ اور مصوّر/مصوّرہ کا نام پڑھیں اور تصویر کی طرف اشارہ کریں۔

### پڑھنے کے دوران

- کہانی کا پہلا صفحہ کھولیں اور پوچھیں کہ اس تصویر میں کتابوں کی تعداد کتنی ہے؟
- اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟

### پڑھنے کے بعد

- صفحہ نمبر 5 پر رک کر پوچھیں ، اس صفحے پر کتاب میں کون کون سے رنگ دیے گئے ہیں؟
- اس صفحے کے آخری لفظ پر انگلی رکھ کر دکھائیں؟

## پانچواں دن (ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

### پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 5 میں جملہ "سب کو کتاب کا یہ خیال بہت بھایا" کا مطلب "اچھا لگا، پسند آیا" طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: "مجھے گرمی میں اپنے دوست کا آئس کریم کھلانے کا خیال بہت بھایا"۔ اب طلبہ کی جملے بنانے میں مدد کریں۔
- صفحہ نمبر 7 میں جملہ "عینک کا شیشہ بھی دھندلا گیا" طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: "گرد سے دروازے کا شیشہ دھندلا گیا"۔ اب جملے بنانے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- صفحہ نمبر 8 میں اس جملے کو دہرائیں۔ "جس کا کام اُسی کو ساجھے" اس کا مطلب "جس کے ذمّے جو کام ہو وہی بہتر طریقے سے کر سکتا ہے۔" اس طرح طلبہ سے جملے بنوائیں۔

## چھٹا دن (بات چیت: ذاتی زندگی سے تعلّق)

### پڑھنے سے پہلے

- کہانی میں کون کون آپس میں دوست تھے؟
- ٹارچ کیا کام کرتی ہے؟

### پڑھنے کے دوران

- اگر آپ کتاب کی جگہ ہوتے تو کیا مشورہ دیتے؟
- سب ایک دوسرے کے کام کیوں نہیں کر سکے؟

### پڑھنے کے بعد

- اگر آپ اس کہانی کا اختتام بدلنا چاہیں تو کیا کریں گے؟
- "جس کا کام اُسی کو ساجھے" کا کیا مطلب ہے؟

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔